بھائی کی موت پر

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

آہ! رخصت ہوئے دنیا سے عزیزالرحمٰن
غمزدہ آج ہے فرحان ، فسردہ سلمان

بھائی کی موت پہ ہے بھائی دکھی اور ملول
غم سے غمناک ہوئی چشمِ حبیب الرحمٰن

زندگی اُن کی تھی بس حُسنِ عمل ، حُسنِ یقیں
نیک دل ، پاک نظر ، صاحبِ علم و عرفان

ہر نفس اُن کا تھا آیات کے سانچے میں ڈھلا
راہرو ایسے تھے وہ ، جن کا تھا رہبر قرآن

پیروِ سنت ِ سرکار دو عالم ہر پل
عامل و تابعِ فرمانِ الٰہی ہر آن

ایک مؤمن تھے وہ افکار سے کردار تلک
وہ نہیں ہیں تو نظر آتی ہے دنیا ویران

حشر میں اُن کو محمد کی شفاعت ہو نصیب
مغفرت اُن کی ، کرے ربِ رحیم و رحمٰن

روح اُن کی رہے فردوس میں مانندِ گلاب
اُن کا مرقد بھی بنے ''تربتِ فردوس نشان''

میرے مولا! میرے بھائی کے ہوں درجات بلند
تیری درگہ میں دعا گو ہے حبیب الرحمٰن